صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

روزنامہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 7۔اکتوبر 2015ء 22 ذوالحج 1436 ہجری 7۔اخاء 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 227

تاریخ کی دیوقامت شخصیت

وِل ڈیورنٹ (Will Durant) اپنی کتاب میں یوں رقمطراز ہیں:

''اگر ہم کسی کی عظمت کو (اس کے) اثر انداز ہونے کے پیمانہ سے ماپیں تو آپؐ تاریخ کی ایک دیوقامت شخصیت بن کر ابھرتے ہیں۔ آپ نے ایک ایسے لوگوں کو اخلاقی اور روحانی میدان میں ترقی دینے کا بیڑا اٹھایا جو گرمی اور غذا کی کمی کا شکار ہونے کے باعث وحشتوں میں سرگرداں تھے اور (حقیقت یہ ہے کہ) دنیا کے کسی بھی مصلح سے زیادہ اور مکمل کامیابی آپؐ کو نصیب ہوئی۔ شاید ہی کسی شخص کا خواب کبھی اس خوبی سے پورا ہوا ہو۔...... جب آپؐ نے اپنے مشن کا آغاز کیا تو عرب بت پرست قبائل سے بھرا ہوا ایک صحرا تھا اور جب آپؐ کی وفات ہوئی تو وہ ایک قوم بن چکا تھا۔''

(The History of Civilization, by Will Durant Part 4, The Age of Faith, New York 1950. Pg. 174)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بہتری کا معیار:

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

تم میں وہ شخص سب سے بہتر ہے جو اپنے اہل خانہ سے بہترین سلوک کرتا ہے اور میں تم سب سے بڑھ کر اپنے اہل خانہ سے بہترین سلوک کرتا ہوں۔ (سنن ابن ماجه كتاب النكاح باب حسن معاشرة النساء حديث نمبر 1967)

میں سچا نبی ہوں:

غزوہ حنین میں دشمن کے شدید حملہ کی وجہ سے رسول اللہؐ کے پاس صرف چند صحابہ رہ گئے تھے مگر آپ نے گھوڑے کو آگے بڑھایا اور فرمایا:

انا النبی لا کذب   انا ابن عبدالمطلب

میں خدا کا سچا نبی ہوں۔ اس میں کوئی جھوٹ نہیں اور عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب حنین حدیث نمبر 3972)

خالص سچائی:

حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں جو کچھ آپ سے سنتا ہوں لکھ لیتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ میں نے عرض کیا: رضا کی باتیں بھی اور ناراضگی کی باتیں بھی؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں۔ کیونکہ میرے شایان شان یہی ہے کہ میں صرف حق بات ہی کروں۔

(مسند احمد بن حنبل، جزء 2 صفحه 207 الکنی والاسماء للد ولابی، جزء 2 صفحه 445)

عزم وارادہ:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (غزوہ احد کے موقع پر) فرمایا: میں نے دیکھا کہ ایک مضبوط زرہ پہنے ہوئے ہوں اور پھر میں نے قربان کیا جانے والا ایک بیل دیکھا تو میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ مضبوط زرہ سے مراد مدینہ ہے اور بیل سے مراد (مسلمانوں کی) جماعت ہے اور اللہ ہی بہتر ہے۔ پھر آپ نے صحابہ سے فرمایا: اگر ہم مدینہ میں رہیں (تو یہ مناسب ہے۔) اگر وہ (قریش) اس میں ہم پر چڑھائی کریں گے تو ہم ان کے ساتھ جنگ کریں گے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم زمانہ جاہلیت میں بھی کبھی ہمارے علاقے میں کوئی داخل نہیں ہوسکا تو کیا اسلام کی حالت میں داخل ہوگا۔ اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا پھر جیسے تم چاہو۔ پھر آپ ﷺ نے اپنی زرہ پہن لی۔ اس کے بعد انصار نے (آپس میں مشورہ کیا اور) کہا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے کو ردّ کر دیا ہے۔ چنانچہ عرض کیا یا رسول اللہ جو آپ مناسب سمجھیں ویسا ہی ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی نبی کے لئے مناسب نہیں کہ جب اپنی زرہ پہن لے تو جنگ کرنے سے پہلے اتارے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحه 351)

نماز خدا کا حق ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو...... وفا اور صدق کا خیال رکھو۔ اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو...... یہ دین کو درست کرتی ہے، اخلاق کو درست کرتی ہے، دنیا کو درست کرتی ہے۔ نماز کا مزا دنیا کے ہر ایک مزے پر غالب ہے...... قرآن شریف میں دو جنتوں کا ذکر ہے، ایک اُن میں سے دنیا کی جنت ہے اور وہ نماز کی جنت ہے۔''

(ڈائری حضرت مسیح موعود 23 فروری 1904ء)

مکرم حافظ محمد اقبال احمد صاحب مربی سلسلہ کی وفات

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ کے مخلص خادم مکرم حافظ محمد اقبال احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ و سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ ابن محترم چوہدری محمد ظفراللہ وڑائچ صاحب مرحوم دارالنصر غربی منعم ربوہ مورخہ 2/اکتوبر 2015ء کو بھلوال کے قریب کار ٹرین کی زد میں آجانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ آپ محترم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مینیجر روزنامہ الفضل (اسیر راہ مولیٰ لاہور) کے چھوٹے بھائی تھے۔ مورخہ 4/اکتوبر کو صبح 11 بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں امانتاً تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ محترم محمد اقبال صاحب 1966ء میں پیدا ہوئے۔ بچپن میں قرآن حفظ کیا۔ میٹرک کی تعلیم کے بعد جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور یکم جولائی 1988ء کو جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہوئے۔ بطور مربی سلسلہ آپ کی پہلی تقرری کنری ضلع میر پور خاص میں ہوئی۔ اس کے بعد صادق آباد اور سعداللہ پور میں بھی بطور مربی اور ڈیرہ غازی خان

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاءالاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اداریہ

مسابقت فی الخیرات کا قرآنی حکم

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ قرب الٰہی اور نیکیوں کے ہر میدان میں ساری انسانیت اور تمام انبیاء پر سبقت لے گئے اور یہی تعلیم آپ نے اپنے ماننے والوں کو دی کہ ہر قسم کی نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے رہیں اور دوڑ کا ایک لامتناہی سلسلہ جاری ہوجائے۔ ذیل میں صرف قرآنی آیات کی روشنی میں مسابقت فی الخیرات کا مضمون بیان کیا جاتا ہے۔ جس میں مسابقت کا حکم سابقوں کا مقام اور ان کی علامات کا ذکر ہے۔

نیکیوں میں آگے بڑھو

اور ہر ایک کے لئے ایک مطمح نظر ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے۔ **پس نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ**۔ تم جہاں کہیں بھی ہوگے اللہ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔ (البقرہ 149)

اور ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے اس کی تصدیق کرتی ہوئی جو کتاب میں سے اس کے سامنے ہے اور اس پر نگران کے طور پر۔ پس ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے۔ اور جو تیرے پاس حق آیا ہے اسے چھوڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کر۔ تم میں سے ہر ایک کے لئے ہم نے ایک مسلک اور ایک مذہب بنایا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور تمہیں ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ اس کے ذریعہ جو اس نے تمہیں دیا تمہیں آزمانا چاہتا ہے۔ **پس تم نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ**۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کا لوٹ کر جانا ہے۔ پس وہ تمہیں ان باتوں کی حقیقت سے آگاہ کرے گا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ (المائدہ 49)

مغفرت کی طرف دوڑو

اور اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کی وسعت آسمانوں اور زمین پر محیط ہے۔ وہ متقیوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ (آل عمران 134)

اپنے رب کی مغفرت کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھو اور اس جنت کی طرف بھی جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کی طرح ہے جو ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ اس کو جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔ (الحدید 22)

السابقون الاوّلون

اور مہاجرین اور انصار میں سے سبقت لے جانے والے اولین اور وہ لوگ جنہوں نے حسن عمل کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اس سے راضی ہوگئے اور اس نے ان کے لئے ایسی جنتیں تیار کی ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ وہ ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں۔ یہ بہت عظیم کامیابی ہے۔ (التوبہ 100)

قسم ہے ڈوب کر کھینچنے والیوں کی (یا) ڈبونے کی خاطر کھینچنے والیوں کی۔ اور بہت خوشی منانے والیوں کی۔ اور بہت خوشی منانے والیوں کی۔ اور خوب تیرنے والیوں کی۔ **پھر ایک دوسری پر سبقت لے جانے والیوں کی**۔ پھر کسی اہم کام کے منصوبے بنانے والیوں کی۔ (النازعات 2 تا 6)

اللہ تعالیٰ کئی انبیاء کا ذکر کرنے کے بعد فرماتا ہے۔

اور زکریا (کا بھی ذکر کر) جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔ پس ہم نے اس کی دعا کو قبول کیا اور اسے یحییٰ عطا کیا اور ہم نے اس کی بیوی کو اس کی خاطر تندرست کر دیا۔ **یقیناً وہ نیکیوں میں بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے** اور ہمیں چاہت اور خوف سے پکارا کرتے تھے اور ہمارے سامنے عاجزی سے جھکنے والے تھے۔

(الانبیاء 91)

اہل کتاب کا گروہ صالحین

وہ سب ایک جیسے نہیں۔ اہل کتاب میں سے ایک جماعت (ایک مسلک پر) قائم ہے۔ وہ رات کے اوقات میں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور وہ سجدے کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور یوم آخر پر اور اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور **نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں** اور یہی ہیں وہ جو صالحین میں سے ہیں۔

(آل عمران 114-115)

فضل کبیر کے حامل

پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے جنہیں چن لیا انہیں کتاب کا وارث بنا دیا۔ پس ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اپنے نفس کے حق میں ظالم ہیں اور ایسے بھی ہیں جو میانہ رو ہیں اور ان میں ایسے بھی ہیں جو **نیکیوں میں اللہ کے حکم سے آگے بڑھ جانے والے ہیں**۔ یہی ہے جو بہت بڑا فضل ہے۔ (فاطر 33)

سابقون کا مقام

اور سابقون سب پر سبقت لے جانے والے ہوں گے۔ یہی مقرب ہیں۔ نعمتوں والی جنتوں میں۔ پہلوں میں سے ایک بڑی جماعت۔ اور آخرین میں سے تھوڑے لوگ۔ (الواقعہ 11 تا 15)

سابقون کی علامات

یقیناً وہ لوگ جو اپنے رب کے رعب سے ڈرنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے۔ اور وہ لوگ کہ جو بھی وہ دیتے ہیں اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل (اس خیال سے) ڈرتے رہتے ہیں کہ وہ یقیناً اپنے رب کے پاس لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں **جو بھلائیوں میں تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں اور وہ ان میں سبقت لے جانے والے ہیں**۔ (المومنون 58 تا 62)

مقابلہ کا میدان

یقیناً نیک لوگ ضرور آسائش میں ہوں گے۔ آراستہ تختوں پر متمکن نظارہ کر رہے ہوں گے۔ تو ان کے چہروں میں ناز و نعم کی تر و تازگی پہچان لے گا۔ وہ ایک سر بمہر شراب میں سے پلائے جائیں گے۔ اس کی مہر مشک ہوگی۔ **پس اسی (معاملہ) میں چاہئے کہ مقابلہ کی رغبت رکھنے والے ایک دوسرے سے بڑھ کر رغبت کریں**۔ (المطفّفین 23 تا 27)

اردو کے ضرب المثل اشعار

ہزار دام سے نکلا ہوں ایک جنبش میں
جسے غرور ہو آئے کرے شکار مجھے

....

اتنی نہ بڑھا پاکیٔ داماں کی حکایت
دامن کو ذرا دیکھ ذرا بندِ قبا دیکھ

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

ڈاکٹر ڈوئی کے ساتھ حضرت مسیح موعود کا روحانی مقابلہ

مورخہ 3 اور 4 ستمبر 2015ء کو روزنامہ الفضل میں جان الیگزینڈر ڈوئی کی اس وقت کی زندگی کے بارے میں مضمون شائع ہوا تھا اور اس میں اس وقت تک اس کے حالات زندگی کا جائزہ لیا گیا تھا جب اس کے افتراء اور گستاخیوں کے سبب حضرت اقدس مسیح موعود نے اسے روحانی مقابلہ کی دعوت دی تھی۔ ذیل کے مضمون میں حضرت مسیح موعود کے دو اشتہارات درج کے جائیں گے جن میں ڈوئی کی بابت پیشگوئیاں کی گئی تھیں اور یہ جائزہ لیا جائے گا کہ ان اشتہارات کا اس وقت امریکہ کے اخبارات میں کس طرح چرچا ہوا اور اس پر ڈوئی اور اس کی تنظیم صیہون (Zion) نے کیا ردِّعمل دکھایا۔

6 اگست 1902ء میں حضرت اقدس مسیح موعود کی مجلس میں ڈوئی کا اخبار پڑھا گیا اور معلوم ہوتا ہے کہ اس سے ایک عرصہ قبل سے یہ اخبار آپ کی خدمت میں پڑھ کر سنایا جاتا تھا۔ اس موقع کی روئیداد جو اس وقت شائع ہوئی درج کی جاتی ہے۔

''اس کے بعد امریکہ کے مشہور مفتری مدعی الیاس ڈوئی کا اخبار پڑھا گیا جو مفتی محمد صادق صاحب ایک عرصہ سے سنایا کرتے ہیں۔ ڈوئی نے اپنے مخالف قوموں بادشاہوں اور سلطنتوں کی نسبت پیشگوئی کی ہے کہ وہ تباہ ہو جائیں گے۔ اس پر حضرت اقدس کی رگِ غیرت وحمیت دینی جوش میں آئی اور فرمایا کہ:

''مفتری کذاب (دین) کا خطرناک دشمن ہے۔ بہتر ہے اس کے نام ایک کھلا خط چھاپ کر بھیجا جاوے اور اس کو مقابلہ کے لئے بلایا جاوے۔ (دین) کے سوا دنیا میں کوئی سچا مذہب نہیں ہے اور (دین) کی ہی تائید میں برکات اور نشان ظاہر ہوتے ہیں۔ میرا یقین ہے کہ اگر یہ مفتری میرا مقابلہ کرے گا، تو سخت شکست کھائے گا اور اب وقت آ گیا ہے کہ خداتعالیٰ اس کے افتراء کی اس کو سزا دے۔''

غرض یہ قرار پایا کہ 7 اگست کو حضرت اقدس ایک خط اس مفتری کو لکھیں اور اسے نشان نمائی کے میدان میں آنے کی دعوت کریں۔ یہ خط انگریزی زبان میں ترجمہ ہو کر مختلف اخبارات میں بھی شائع ہوگا اور بھیجا جاوے گا۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 6 اگست 1902ء)

حضرت مسیح موعود کی طرف سے پہلا چیلنج

ستمبر 1902ء میں حضرت اقدس مسیح موعود نے ڈوئی کے نام ایک اشتہار شائع فرمایا۔ یہ اشتہار ریویو آف ریلیجنز میں شائع کیا اور اس طرح امریکہ بھی اس کی کاپیاں پہنچ گئیں۔ اس اشتہار میں حضرت مسیح موعود نے عیسائیت کے عقائد کا ذکر کر کے تحریر فرمایا کہ ڈوئی نے یہ پیشگوئی کی ہے کہ تمام دنیا سے مسلمان نابود ہو جائیں گے اور دنیا میں صرف ایک مذہب عیسائیت ہی رہ جائے گا۔ حضرت مسیح موعود نے ڈوئی کو مخاطب کر کے تحریر فرمایا

''اب ہم ڈوئی کو مخاطب کرتے ہیں جو یسوع مسیح کو خدا بناتا اور اپنے تئیں اس کا رسول قرار دیتا ہے اور کہتا ہے کہ توریت استثناء باب 18 آیت 15 کی پیشگوئی میرے حق میں ہے اور میں ہی ایلیاء اور عہد کا رسول ہوں۔ نہیں جانتا کہ یہ مصنوعی خدا اس کا موسیٰ کو کبھی خواب و خیال میں بھی نہیں تھا موسیٰ نے بنی اسرائیل کو یہی بار بار کہا کہ خبردار کسی مجسم چیز انسان یا حیوان کو خدا قرار دینا نہ آسمان پر سے نہ زمین سے۔ خدا نے تم سے باتیں کیں۔ مگر تم نے اس کی کوئی صورت نہیں دیکھی۔ تمہارا خدا صورت اور تجسم سے پاک ہے۔ مگر اب ڈوئی موسیٰ کے خدا سے برگشتہ ہو کر وہ خدا پیش کرتا ہے جس کے چار بھائی اور ایک ماں ہے اور بار بار اپنے اخبار میں لکھتا ہے کہ اس کے خدا یسوع مسیح نے اس کو خبر دی ہے کہ تمام مسلمان ہلاک اور تباہ ہو جائیں گے اور دنیا میں کوئی زندہ نہیں رہے گا بجز ان لوگوں کے جو مریم کے بیٹے کو خدا سمجھ لیں اور ڈوئی کو اس مصنوعی خدا کا رسول قرار دیں۔''

پھر حضرت مسیح موعود نے ڈوئی کو یہ چیلنج دیا کہ وہ خدا سے یہ دعا کرے۔

''.....صرف مجھے اپنے ذہن کے آگے رکھ کر یہ دعا کر دیں۔ کہ ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہے وہ پہلے مر جائے۔ کیونکہ ڈوئی یسوع مسیح کو خدا جانتا ہے مگر میں اس کو ایک بندہ عاجز مگر نبی جانتا ہوں۔ اب فیصلہ طلب یہ امر ہے کہ دونوں میں سے سچا کون ہے۔ چاہئے کہ اس دعا کو چھاپ دے اور کم سے کم ہزار آدمی اس پر گواہی لکھے اور جب وہ اخبار شائع ہو کر میرے پاس پہنچے گی تب میں بھی بجواب اس کے یہی دعا کروں اور انشاء اللہ ہزار آدمی کی گواہی لکھ دوں گا اور میں یقین رکھتا ہوں کہ ڈوئی کے اس مقابلہ سے اور تمام عیسائیوں کے لئے حق کی شناخت کے لئے ایک راہ نکل آئے گی۔ میں نے ایسی دعا کے لئے سبقت نہیں کی بلکہ ڈوئی نے کی۔ اس سبقت کو دیکھ کر خدائے غیور نے میرے اندر یہ جوش پیدا کیا اور یاد رہے کہ میں اس ملک میں معمولی انسان نہیں ہوں۔ میں وہی مسیح موعود ہوں جس کا ڈوئی انتظار کر رہا ہے۔ صرف یہ فرق ہے کہ ڈوئی کہتا ہے کہ مسیح موعود پچیس برس کے اندر اندر پیدا ہو جائے گا اور میں بشارت دیتا ہوں کہ وہ مسیح پیدا ہو گیا اور وہ میں ہی ہوں۔ صدہا نشان زمین سے اور آسمان سے میرے لئے ظاہر ہو چکے اور ایک لاکھ کے قریب میرے ساتھ جماعت ہے جو زور سے ترقی کر رہی ہے۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد 2 صفحہ 569 و570)

یہ چیلنج ریویو آف ریلیجنز (انگلش) ستمبر 1902ء میں انگریزی میں شائع ہوا اور اس کی وسیع پیمانے پر اشاعت کی گئی اور امریکہ بھی پہنچا دیا گیا۔

ڈوئی کا روحانی طریقہ علاج

اس اشتہار میں روحانی طریقہ علاج کے بارے میں ڈوئی کے دعاوی کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا:

''ڈوئی ...... اپنے ثبوت میں لکھتا ہے کہ میں نے ہزار ہا بیمار توجہ سے اچھے کئے ہیں۔ ہم اس کا جواب دیتے ہیں کہ کیوں پھر اپنی لڑکی کو اچھا نہ کر سکا اور وہ مر گئی اور اب تک اس کے فراق میں روتا ہے اور کیونکر اپنے مرید کی اس عورت کو اچھا نہ کر سکا جو بچہ جن کر مر گئی اور اس کی بیماری پر بلایا گیا مگر وہ گزر گئی۔ یاد رہے کہ اس ملک کے صدہا عام لوگ اس قسم کے عمل کرتے ہیں اور سلب امراض میں بہتوں کو مشق ہو جاتی ہے اور کوئی ان کی بزرگی کا قائل نہیں ہوتا۔ پھر امریکہ کے سادہ لوحوں پر نہایت تعجب ہے کہ وہ کس خیال میں پھنس گئے۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد 2 ص 570)

مندرجہ بالا واقعات، جن کا ذکر حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے اس دور میں بہت متنازع واقعات سمجھے گئے تھے۔ ان پر اخبارات نے بھی بہت کچھ لکھا تھا، ان پر پی ایچ ڈی کے مقالہ جات میں بھی رائے زنی کی گئی تھی اور اس وقت کی عدالتوں نے بھی فیصلے سنائے تھے۔

سب سے پہلے تو ڈوئی کی اکلوتی بیٹی Esther Dowie کی موت کی تفصیلات درج کی جاتی ہیں۔ یہ لڑکی شکاگو یونیورسٹی کی طالبہ تھی۔ 14 مئی 1902ء کو یعنی ڈوئی کے دعویٰ رسالت کے چند ماہ بعد ڈوئی کی بیٹی صبح صبح شکاگو میں اپنے گھر میں اپنے بال صحیح کر رہی تھی کہ لیمپ سے اس کے کپڑوں کو آگ لگ گئی۔ جب ملازم کمرے میں پہنچے تو لڑکی کے جسم کا اکثر حصہ جل چکا تھا۔ لڑکی بہت تکلیف میں تھی۔ ڈوئی اور اس کی بیوی اس وقت نئے آباد ہونے والے شہر صیہون میں تھے۔ یہ خبر سن کر وہ شکاگو کے لئے روانہ ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ شکاگو میں اپنے گھر میں پہنچ کر ڈوئی لڑکی کے ساتھ بیٹھ کر دعا میں مصروف ہو گیا۔ لیکن لڑکی کی حالت ابتر ہوتی گئی اور رات کو نو بجے اسی تکلیف کی حالت میں وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئی۔ چونکہ ڈوئی کا عقیدہ تھا کہ بیماروں کا صرف روحانی علاج کرنا چاہئے اس لئے کوئی طبی امداد نہیں لی گئی۔ صرف زخموں پر پٹیاں رکھی گئیں۔ بعض کا دعویٰ تھا کہ اس کے ایک مرید ڈاکٹر کو بلایا گیا تھا۔ اخبارات میں اس وقت یہ شور مچا کہ اگر بر وقت طبی امداد دی جاتی تو اس لڑکی کی جان بچنے کا امکان تھا۔ یہ سب کچھ تو شاید اتنا قابل اعتراض نہ ہوتا کیونکہ یہ بھی کہا جاتا تھا کہ روحانی طریقہ کے بعد سو فیصد مریض تو نہیں بچتے لیکن اکثر کو فائدہ ہوتا ہے اور طبی علاج کے بعد بھی تو سو فیصد مریض نہیں بچتے مگر بعد میں ڈوئی نے یہ خلاف واقعہ عذر پیش کیا کہ ان سالوں میں اس کے خاندان کو صرف ایک ہی سانحہ پہنچا اور وہ اس کی بیٹی کی موت تھی اور اس کی بیٹی کی موت اس لئے ہوئی کہ ڈوئی اس کی موت سے قبل اس لڑکی تک نہیں پہنچ سکا تھا۔ یہ غلط بیانی تھی۔ یہ حقیقت اسی وقت اخباروں میں شائع ہو گئی تھی کہ ڈوئی اپنی بیٹی کی موت سے کئی گھنٹے قبل اس کے پاس پہنچ چکا تھا۔

(John Alexander Dowie and the Christian Catholic Apostolic Church IN ZION. By ROLVIX HARLAN page 46.

John Alexander Dowie by Gordon Lindsay, page 152-153.

Bismarck Daily Tribune 15th May 1902, p 1.

CAMERON COUNTY PRESS, THURSDAY, MAY 22, 1902.)

حضرت مسیح موعود نے جو دوسری مثال بیان فرمائی تھی وہ ڈوئی کے ایک نمایاں مرید Deacon Judd کی بیوی ایما لیسی جڈ (Emma Lacy Judd) کی تھی۔ بچہ کی پیدائش کے دوران اس خاتون کی حالت بگڑتی گئی اور ڈوئی کے چرچ کی روایت کے مطابق ڈاکٹروں کی مطلوبہ مدد نہیں لی گئی اور اسی تکلیف کی حالت میں اس کا انتقال ہو گیا۔ معاملہ بڑھا اور عدالت میں ڈوئی کو اور اس کے اس قریبی ساتھی کو طلب کیا گیا۔ عدالت میں جب ڈوئی نے اپنا بیان قلمبند کرایا۔ اس میں ڈوئی نے بیان کیا کہ پہلے اسے اس عورت کے لئے دعا کرنے کی درخواست ملی تھی پھر وہ اس عورت کی رہائش گاہ پر گیا اور اس پر ہاتھ رکھ کر دعا کی۔ اس وقت صیہون کی دو تربیت یافتہ مڈوائف وہاں پر موجود تھیں۔ بعد میں اس خاتون کا انتقال ہو گیا۔ اس بیان میں ڈوئی نے اس بات کا بھی اعادہ کیا کہ مریضوں کے علاج کے لئے ڈاکٹروں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ بعد میں اس خاتون کی قبر کھود کر لاش نکالی گئی لاش کا معائنہ کرایا گیا اور ماہرین نے عدالت میں رائے دی کہ معمولی جراحت کے عمل سے اس عورت کی جان بچائی جا سکتی تھی۔ جیوری نے ڈوئی اور اس عورت کے خاوند کو ذمہ دار قرار دے دیا۔ ڈوئی کو حراست میں لینے کے لئے چھاپہ مارا گیا مگر ڈوئی اور اس کے ساتھی کو پکڑا نہیں جا سکا۔ اگلے روز ان کو حراست میں لیا گیا۔ جج کے سامنے پیش کیا گیا جج نے دونوں کی دس دس ہزار ڈالر کی ضمانت لی۔ لیکن جب گرینڈ جیوری نے مقدمہ کی سماعت کی تو اس نے ڈوئی اور اس کے ساتھیوں کو بری کر دیا۔

(FRIDAY EVENING, MAY 17, 1901., The Colfax Gazette 31st May 1901, Billings Gazette 24th May 1901, The Dakota Farmers Leader, 7th June 1901)

چیلنج کے بعد ڈوئی کے حالات

ستمبر میں ڈوئی نے ایک بہت بڑے جلسے میں مستقبل کے بارے میں اپنی عالمی منصوبوں کا اعلان کیا۔اس نے اعلان کیا کہ بیسویں صدی بڑی تبدیلیوں کی صدی ہے اور اس میں وہ خدا کے نائب کی حیثیت سے ایک عالمی مذہبی سلطنت پر حکومت کرے گا۔

(The Arizona Republican, 17th September 1902)

اس کے ساتھ یہ خبریں بھی گردش کرنا شروع ہوگئی تھیں کہ صیہون میں Lace کی صنعت کی پیداوار صحیح طرح فروخت نہیں ہو رہی۔اس منصوبہ کے اثاثے تو موجود ہیں لیکن اس کو چلانے کے لئے رقم کی کمی ہو رہی ہے اور اس کے لئے ڈوئی اپنے مریدوں سے اپیل کر رہا ہے۔لیکن اتنے بڑے منصوبے میں جب تیزی سے سرمایہ داری ہو رہی ہو تو ایسی صورت حال پیدا ہونا کوئی غیر معمولی بات نہیں سمجھی جاتی۔

(Blue grass blade 19 Oct 1902, The Minneapolis Journal 4 th Oct. 1902, THE SAN FRANCISCO CALL, OCTOBER 12, 1902.)

ڈوئی کا توہین آمیز تبصرہ

حضرت مسیح موعود کی طرف سے پہلا چیلنج ملنے کے بعد ڈوئی نے مذکورہ طریق پر چیلنج قبول تو نہیں کیا اور یہ ہمت نہیں کی کہ وہ حضرت اقدس مسیح موعود کے مقابل پر روحانی مقابلہ کے لئے نکلے۔لیکن دسمبر 1902ء کے آخر میں اس نے حضرت مسیح موعود کو اپنی تنقید کا نشانہ بنانے کی کوشش کی۔جیسا کہ ذکر کیا جاچکا ہے کہ حضرت مسیح موعود نے اشتہار میں واقعہ صلیب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی معجزانہ بچنے اور سری نگر میں یوز آسف کی قبر کا ذکر فرمایا تھا۔اس کے جواب میں ایک تقریب میں خطاب کرتے ہوئے ڈوئی نے کہا:

There is one foolish man in India, a Messiah, who persists in writing to me saying that the body of Christ is buried in Cashmir, in India, and can be found there. He never says that he has seen it, but the poor fanatical and ignorant creature keeps on with the raving that the Christ died in India.

The Christ rescinded into the heavens at Bethany, and he is there in His celestial body. I can tell you exactly when He shall appear, and yet I name no day, I name no week, I name no year.

(Leaves of healing, 27 th December 1902, p 306)

ترجمہ: ہندوستان میں ایک بیوقوف شخص ہے جو کہ (دین حق سے وابستہ) مسیح ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ وہ مسلسل مجھے لکھتا رہتا ہے کہ مسیح کا جسم ہندوستان کے کشمیر میں دفن ہے۔ وہ یہ کبھی نہیں کہتا کہ اس نے خود دیکھا ہے۔لیکن یہ بیچارہ، تنگ نظر اور جاہل شخص یہ لایعنی دعویٰ کرتا رہتا ہے کہ مسیح کی وفات ہندوستان میں ہوئی تھی۔ مسیح بیت عنیاہ کے مقام پر آسمان پر چلا گیا تھا اور وہ وہاں پر اپنے روحانی جسم کے ساتھ موجود ہے۔ میں معین طور پر بتا سکتا ہوں کہ وہ کب ظاہر ہوگا۔لیکن میں کسی دن، کسی ہفتہ اور کسی سال کا نام نہیں لیتا۔“

امریکہ کے اخبارات کے تبصرے

اس دوران جہاں امریکہ کے اخبارات میں ڈوئی کی مخالفت بھی ہو رہی تھی وہاں اس کی غیر معمولی شخصیت اور کامیابیوں کی بھی شہرت ہو رہی تھی۔اس وقت ایک اخبار The Western News لکھتا ہے۔

Most remarkable of all the faith healers, Prophets or Messiahs who have rushed to the rescue of a sinful world in the last half century is John Alexander Dowie, of Zion City, general overseer of Zion, as he calls himself; or Elijah the Restorer; for he claims to be the reincarnation of Elijah the prophet; or, to be more exact, the third reincarnation, for the first Elijah was caught up to heaven in a whirlwind, and the second, John the Baptist, was beheaded.

(The Western News 25 Feb 1903)

ترجمہ: تمام روحانی شفا کا دعویٰ کرنے والوں اور گزشتہ نصف صدی میں جن لوگوں نے رسالت یا مسیح ہونے کا دعویٰ کر کے گنہگار دنیا کو نجات دلانے کا اعلان کیا ہے، سب سے زیادہ غیر معمولی شخصیت صیہون شہر کے اور صیہون تنظیم کے جنرل اوورسیئر جان الیگزینڈر ڈوئی کی ہے۔ ڈوئی تجدید کرنے والے ایلیا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔اس کا دعویٰ ہے کہ اس نے ایلیا (الیاس) کے بروز کے طور پر جنم لیا ہے۔یا یوں کہنا چاہیے کہ یہ ایلیا کا تیسرا ظہور ہے۔ کیونکہ پہلا ایلیا وہ تھا جو ایک بگولے میں آسمان پر اُٹھایا گیا تھا اور ایلیا کا دوسرا ظہور بتسمہ دینے والے یوحنا (یحیٰ) کی صورت میں ہوا تھا۔

پھر یہی اخبار لکھتا ہے۔

He is remarkable for the perfection of the organization he has formed. It not only prosecutes missionary work all over the world, but it also conducts a great variety of business enterprises. He is remarkable for the fact that everything is founded on his own personality. All property is in his name, everything is done by his direct orders, and everything depends for its existence on him. But most remarkable of all is the method by which he has accomplished this.

ترجمہ: وہ ایک غیر معمولی شخصیت ہے کیونکہ اس نے ایک ایسی کامل تنظیم بنائی ہے جو کہ نہ صرف پوری دنیا میں مشنری سرگرمیاں چلا رہی ہے بلکہ بہت سی مختلف صنعتوں کو بھی چلا رہی ہے۔ وہ اس لئے بھی ایک غیر معمولی شخص ہے کیونکہ ان تمام چیزوں کا مرکز اس کی اپنی ذات ہے۔تمام جائیداد اس کے نام پر ہے، ہر قدم اس کے براہ راست حکم پر اُٹھایا جاتا ہے اور ہر چیز کا دارومدار اس کی ذات پر ہے۔لیکن سب سے زیادہ غیر معمولی بات وہ طریقہ کار ہے جس سے اس نے یہ کارنامہ سرانجام دیا ہے۔

اپنے آپ کو شکاگو کے نزدیک مستحکم کرنے کے بعد، ڈوئی نے امریکہ میں اپنے کام کو وسعت دینے کے لئے ایک اور بڑا منصوبہ بنانا شروع کیا۔فروری و مارچ 1903ء میں ہی یہ خبریں شائع ہونا شروع ہوگئی تھیں کہ اب ڈوئی نے نیو یارک میں اپنے پیغام کو پھیلانے کے لئے ایک بڑا منصوبہ بنانا شروع کیا ہے اور وہ منصوبہ یہ تھا کہ اکتوبر 1903ء میں ڈوئی کے تین ہزار پیروکار سپیشل ٹرینوں پر سوار ہو کر نیو یارک پہنچیں گے اور دو ہفتہ کے لیے ڈوئی کا پیغام نیو یارک کے گھر گھر میں پہنچائیں گے۔اس غرض کے لئے اتنے ماہ پہلے ہی میڈیسن سکوائر کرائے پر لے لئے گیا تھا۔ ہوٹل ریزرو کرائے جا رہے تھے اور ڈوئی کے پیروکاروں کا ہراول دستہ نیو یارک پہنچ کر جائزہ لے رہا تھا اور منصوبہ بندی کر رہا تھا۔

(Jamestown weekly Alert 19 Feb 1903, Rock Island Argus 7 th March 1903)

اس وقت امریکہ میں حضرت مسیح موعود کو بہت کم لوگ جانتے ہوں گے۔لیکن آہستہ آہستہ حضرت مسیح موعود کے چیلنج کی شہرت امریکہ کے اخبارات میں بھی ہونے لگی۔ایک اخبار نے لکھا۔

A CHALLENGE TO DOWIE

Dowie has been challenged to a curious contest. The challenger is Mirza Ghulam Ahmad of Quaidian, Punjab, India,Come thou, O self styled prophet says Mirza in his defi. Let us kneel on our knees in the dust of the Earth, you and I together, and petition the Almighty that of us two whoever is the liar shall perish first. Elijah has not accepted the challenge, but neither has he declined it. He cannot afford to ignore it. The ,Review of Religions, published in Gurdaspur, India, through which the challenge is issued, says that Mirza is The Promised Messiah sent for the reformation of the world exactly at the time fixed by calculations based on biblical prophecies as the time of the advent of the Messiah, and he has the following of over 100000 members, rapidly growing. Mirza Ghulam Ahmad declares that the proof Dr. Dowie furnishes in support of his extravagant claims to have healed hundreds of sick men. But why did his healing power fail in case of his own beloved daughter, where it should have been exercised in highest degree.

(ALEXANDRIA GAZZETTE, 24 TH JUNE 1903)

ترجمہ: ڈوئی کو چیلنج:

ڈوئی کو ایک دلچسپ مقابلہ کا چیلنج دیا گیا ہے۔ یہ چیلنج دینے والے قادیان، پنجاب کے مرزا غلام احمد ہیں۔انہوں نے کہا ہے اے خودساختہ رسول آؤ ہم دونوں زمین پر گھٹنے ٹیک کر دعا کریں اور خدا سے التجا کریں کہ ہم سے جو جھوٹا ہے وہ پہلے ہلاک ہو۔ ایلیا نے نے ابھی یہ دعوت قبول نہیں لیکن اس سے انکار بھی نہیں کیا۔وہ اس بات کا متحمل نہیں ہوسکتا کہ اسے قبول نہ کرے۔ ریویو آف ریلیجنز جس میں یہ چیلنج شائع ہوا ہے گورداسپور پنجاب میں شائع ہوتا ہے۔اس رسالے کے مطابق مرزا مسیح موعود ہے جسے دنیا کی اصلاح کے لئے بھجوایا گیا ہے۔ان کے پیروکاروں کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ ہے اور ان میں اضافہ ہو رہا ہے۔مرزا غلام احمد کا کہنا ہے ڈاکٹر ڈوئی اپنے بلند و بانگ دعاوی کے ثبوت میں یہ دعویٰ پیش کرتا ہے کہ اس نے سینکڑوں بیماروں کو شفاء دی ہے۔لیکن پھر وہ اپنی عزیز بیٹی کو شفاء کیوں نہیں دے سکا، حالانکہ اس صلاحیت کا سب سے زیادہ مظاہرہ اسی موقع پر ہونا چاہئے تھا۔

نوٹ: تقریباً اسی مضمون کی خبر The Bellefontaine Republican 26th June 1903 میں شائع ہوئی تھی۔

ایک اور اخبار Rock Island Argus نے 24th June 1903 کی اشاعت کے صفحہ اول پر حضرت مسیح موعود کے چیلنج کی تفصیلات لکھنے کے علاوہ یہ لکھا کہ ڈوئی کا شاید یہ ردِ عمل ہو۔

Perhaps he will treat the challenge with scorn, and tell Mirza Ghulam Ahmad to go and get a reputation. However that may be, Mirza is no featherweight when it comes to pretensions. The Review of Religions published in Gurdaspur, India through which the challenge is issued, says Mirza is The Promised Messiah sent for the reformation of the world exactly at the time fixed by calculations based on Biblical prophecies as the time of the advent of the Messiah and he has the following of over one hundred thousand members, rapidly growing. The teaching of the Messiah is that Christ was a mere mortal, a good man, without divinity.

ترجمہ: شاید وہ (ڈوئی) اس چیلنج سے حقارت کا سلوک کرے اور مرزا غلام احمد سے کہے کہ جاؤ پہلے کچھ شہرت تو حاصل کرو۔ بہرحال جو کچھ بھی ہو جہاں تک دعاوی کا تعلق ہے مرزا بھی کوئی معمولی آدمی نہیں ہے۔ ریویو آف ریلیجنز جو کہ گورداسپور (ہندوستان) سے شائع ہوتا ہے اور جس کی وساطت سے یہ چیلنج دیا گیا، لکھتا ہے کہ مرزا "مسیح موعود" ہے جسے عین اس وقت جبکہ بائبل کی پیشگوئیاں مسیح کی آمد کی نشاندہی کر رہی تھیں، دنیا کی اصلاح کے لئے مامور کیا گیا ہے۔ اس کے پیروکاروں کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ ہے اور ان میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ مسیح اس بات کی تعلیم دیتا ہے کہ یسوع ایک نیک مگر فانی انسان تھا جسے خدائی کی خصوصیات حاصل نہیں تھیں۔

ایک اور اخبار The Saint Paul Globe نے 26 جون 1903 کی اشاعت میں لکھا:

"One cannot but fear that we are going to lose our only Dowie. He has been challenged to a prayer duel, something entirely new in religious stunts, and the terms laid down by the challenger make it look exceedingly shaky for the Zion leader. Mirza Ghulam Ahmad is the man who desires to endeavor to pray Dowie to a stand still, and he says that they shall petition the Almighty that of us two whoever is the liar shall perish first. Every patriotic American who knows anything of Dowie will not fail to put his money on the Zionist. The latter has not yet sent his acceptance, and it is supposed that he wants time to settle up his affairs."

ترجمہ: اب اس بات کا خوف ہے کہ ہم اپنے اکلوتے ڈوئی سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ اسے دعاؤں کے ایک مقابلہ کے لیے چیلنج دیا گیا ہے اور اس چیلنج کے لیے جو شرائط رکھی گئی ہیں وہ صیہون کے لیڈر کے لیے پریشانی کا باعث ہیں۔ یہ مذہبی شعبدہ بازیوں میں ایک بالکل ہی انوکھی مثال ہے۔ مرزا غلام احمد، جنہوں نے اس مقابلہ کا چیلنج دیا ہے کہ کہتے ہیں کہ ہم دونوں خدا سے دعا کرتے ہیں کہ جو جھوٹا ہے وہ سچے کی زندگی میں ہلاک ہو جائے۔ ہر محبِ وطن امریکی جو کہ ڈوئی کو جانتا ہے صیہون کے قائد کے حق میں ہی شرط لگائے گا۔ ابھی اس نے چیلنج کو قبول نہیں کیا۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اسے معاملات ٹھیک کرنے کے لیے وقت درکار ہے۔

ایک اور اخبار نے اس چیلنج کا ذکر ان الفاظ میں کیا۔

Dr. Dowie's pretensions as a prophet and Messiah have been challenged to a praying duel to the death. The challenger is Mirza Ghulam Ahmad of Quadian, Punjab, India. Come thou, O self styled prophet, to a duelsays Mirza in his defi. Let us kneel on our knees in the dust of earth. You and I together, and pray Almighty that of us two whoever is the liar shall perish first. Elijah II has not accepted the challenge. Letters and publications say that Mirza is the Promised Messiah. He says I am the very Messiah, the promised one, for whom he is so anxiously waiting. Between Dr. Dowie's position and mine the difference is that Dowie fixes the appearance e of the Messiah with in the next twenty five years. While I give him the glad tidings that the Messiah has already appeared. I am that Messiah. I will pray him to death to settle the question.

(The Omaha Daily Bee 5th July 1903)

ترجمہ: ڈاکٹر ڈوئی کے رسول اور مسیح ہونے کے دعاوی کو دعا کے ایک مقابلہ کے ذریعہ چیلنج دیا گیا ہے۔ یہ چیلنج کرنے والے ہندوستان میں پنجاب کے قادیان میں رہنے والے مرزا غلام احمد نے دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اے خود ساختہ رسول آؤ میں ہم خدا کے حضور جھکیں کہ ہم میں سے جو جھوٹا ہے وہ پہلے ہلاک ہو جائے۔ ایلیا ثانی نے ابھی یہ چیلنج قبول نہیں کیا۔ خطوط اور جرائد میں یہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ مرزا مسیح موعود ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں ہی وہ مسیح موعود ہوں جس کا ڈوئی اس بیتابی سے انتظار کر رہا ہے۔ میرے اور ڈوئی کے موقف میں صرف یہ فرق ہے کہ وہ کہتا ہے کہ مسیح پچیس سال میں ظاہر ہو گا اور میں اسے یہ خوشخبری دے رہا ہوں کہ مسیح تو ظاہر ہو چکا اور میں ہی وہ مسیح ہوں۔ میں اس بات کے فیصلہ کے لئے اس کی موت تک دعا کروں گا۔

بعض اخبارات اس خیال کا اظہار کر رہے تھے کہ اس بات کا کوئی امکان نہیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود اس روحانی مقابلہ میں کامیاب ہو جائیں۔ ایک اخبار Rosebud County News نے 2 جولائی 1903ء کی اشاعت میں لکھا:

Lige Dowie is up against it now. Mirza Ghulam Ahmad of Quadian, Punjab, India, who claims to be the Messiah, has challenged him to a duel of prayer a lamort. The dusky Messiah says:Whoever of us is a liar may perish first .Mirza Ghulam Ahmad had better talk softly, for Lige is in no immediate danger of extinction. Heaven wouldnt have him and he's too big a job for the devil to tackle.

ترجمہ: ایلیا ڈوئی کو ایک مخالف کا سامنا ہے۔ ہندوستان کے پنجاب کے قادیان میں رہنے والے مرزا غلام احمد نے اسے دعاؤں کے مقابلہ کے لیے چیلنج دیا ہے جو کہ موت تک جاری رہے گا۔ اس مسیح کا کہنا ہے کہ ہم میں سے جو جھوٹا ہے وہ پہلے مر جائے۔ مرزا غلام احمد کو چاہئے تھا کہ وہ نرمی سے بات کرتے کیونکہ اس ایلیا کے فوراً ہلاک ہونے کا کوئی امکان موجود نہیں ہے۔ آسمانی طاقتیں اسے ختم نہیں کر رہیں اور وہ شیطان کے قابو میں آنے والا نہیں ہے۔

اس وقت ڈوئی کا ستارہ عروج پر تھا۔ اغلباً امریکہ کے بہت سے حلقوں کے لیے یہ بات سمجھنا ممکن نہیں تھا کہ ایک محکوم اور پسماندہ ملک کے گمنام قصبہ میں رہنے والا ڈوئی جیسے شخص کو کس طرح چیلنج دے سکتا ہے۔ چنانچہ بعض اخبارات حضرت اقدس مسیح موعود کا اور آپ کے لباس کا ذکر بھونڈے پن کے ساتھ اور استہزاء کے رنگ میں کر رہے تھے۔ چنانچہ اخبار Saint Paul Globe نے ایک بار پھر اس روحانی مقابلہ کے چیلنج کی تفصیلات درج کر کے 19 جولائی 1903ء کی اشاعت میں لکھا۔

Dowie probably will not accept the Indian Messiah's challenge for some time to come. His prayers are all taken for months ahead, and he is so busy getting ready for his Christianization of Gotham that he isn't paying any particular attention to Punjabians of any caste, be they nude pariahs or Messiahs clad in old overcoats and white breeches.

If Mirza Ghulam Ahmad takes it into his head to come to this country and beard the prophet in his own land office, he will find that Dowie hasn't been wasting time fooling with Messiahs. He will find instead that Dowie has been engineering town lot booms and directing the programe of collecting takers between prayers. He will find few stores where he can buy a new coat and a decent looking hat, if he has the money, and he will find the hotel where he may sleep if he does not neglect the Zion city cash drawer.

But Mirza will not find warm welcome if he comes. Dowie isnt inviting rival prophets or Messiahs.

ترجمہ: اغلباً ڈوئی کچھ عرصہ کے لئے ہندوستان کے مسیح کا چیلنج قبول نہیں کرے گا۔ اس کی دعائیں آنے والے کئی ماہ میں مصروف ہیں اور اس وقت وہ نیویارک کو عیسائی بنانے میں مصروف ہے اور اس وقت وہ کسی بھی پنجابی کو خواہ اس کا تعلق کسی بھی ذات سے ہو، خواہ وہ برہنہ ملنگ ہو یا پرانے اوورکوٹ اور سفید پاجامہ میں مسیحیت کا کوئی دعویدار ہو، خاص توجہ نہیں دے سکتا۔ اگر مرزا غلام احمد کے ذہن میں یہ خیال آئے کہ وہ اس ملک میں آ کر رسالت کے اس دعویدار کا اس کے دفتر میں سامنا کرے، تو اسے معلوم ہو جائے گا کہ ڈوئی مسیحیت کے اس دعویدار کا سامنا کرنے میں اپنا وقت نہیں ضائع کرتا رہا تھا۔ وہ اپنے شہر کی زمین تقسیم کرنے اور دعاؤں کے درمیان عطایا وصول کرنے میں مصروف ہے۔ البتہ یہاں اسے ایسے سٹور مل جائیں گے جہاں اگر اس کے پاس پیسے ہوئے تو وہ نیا کوٹ اور پروقار ہیٹ خرید سکے گا اور ایسا ہوٹل مل جائے گا جہاں وہ سو سکے گا۔ سوائے اس کے کہ وہ صیہون کی تجوری کو نظرانداز نہ کر سکے۔ مگر یہاں پر مرزا کا پرتپاک استقبال نہیں کیا جائے گا۔ ڈوئی اپنے مقابل کسی رسالت کے دعویدار یا مدمقابل مسیح کو مدعو نہیں کرنا چاہتا۔

اس حوالے میں تکبر اور گرے ہوئے انداز میں استہزاء ظاہر ہے۔ یہ علیحدہ بات ہے خدا تعالیٰ کی

تقدیر نے جلد اس استہزاء کا انتقام لے لیا تھا۔

ڈوئی کو دوسری مرتبہ چیلنج:

ڈوئی نے مذکورہ طریق پر اس دعوت کو قبول نہیں کیا تو حضرت مسیح موعود نے ایک بار پھر اسے مخاطب فرمایا۔ اگست 1903ء میں حضرت مسیح موعود نے ایک اور اشتہار میں ڈوئی کو مخاطب فرمایا۔ آپ نے تحریر فرمایا:

”......مسٹر ڈوئی اگر میری درخواست مباہلہ قبول کرے گا اور صراحتاً یا اشارۃً میرے مقابلہ پر کھڑا ہوگا تو میرے دیکھتے دیکھتے بڑی حسرت اور دکھ کے ساتھ اس دنیائے فانی کو چھوڑ دے گا......

یاد رہے کہ اب تک ڈوئی نے میری اس درخواست مباہلہ کا کچھ جواب نہیں دیا اور نہ اپنے اخبار میں کچھ اشارہ کیا ہے۔ اس لئے میں آج جو 23۔اگست 1903ء ہے اس کو پورے سات ماہ کی اور مہلت دیتا ہوں اگر وہ اس مہلت میں میرے مقابلہ پر آ گیا اور جس طور سے مقابلہ کرنے کی میں نے تجویز کی ہے جس کو میں شائع کر چکا ہوں اس تجویز کو پورے طور پر منظور کر کے اپنے اخبار میں عام اشتہار دے دیا تو جلد تر دنیا دیکھ لے گی کہ اس مقابلہ کا انجام کیا ہوگا۔ میں عمر میں ستر برس کے قریب ہوں اور وہ جیسا کہ بیان کرتا ہے پچاس برس کا جوان ہے۔ جو میری نسبت گویا ایک بچہ ہے۔ لیکن میں نے اپنی بڑی عمر کی کچھ پروا نہیں کی۔ کیونکہ اس مباہلہ کا فیصلہ عمروں کی حکومت سے نہیں ہوگا۔ بلکہ وہ خدا جو زمین و آسمان کا مالک اور احکم الحاکمین ہے وہ اس کا فیصلہ کرے گا اور اگر مسٹر ڈوئی اس فیصلہ سے بھاگ گیا۔ تو دیکھو میں آج تمام امریکہ اور یورپ کے باشندوں کو اس بات پر گواہ کرتا ہوں۔ کہ یہ طریق اس کا بھی شکست کی صورت سمجھی جائے گی اور نیز اس صورت میں پبلک کو یقین کرنا چاہئے کہ یہ تمام دعویٰ اس کا الیاس بننے کا محض زبان کا مکر اور فریب تھا اور اگرچہ وہ اس طرح موت سے بھاگنا چاہے گا لیکن درحقیقت ایسے بھاری مقابلہ کرنے سے گریز کرنا بھی ایک موت ہے۔ پس یقین سمجھو کہ اس کے صیہون پر جلد تر ایک آفت آنے والی ہے کیونکہ ان دونوں صورتوں میں سے ضرور ایک صورت اس کو پکڑ لے گی۔“

(مجموعہ اشتہارات جلد دوئم ص 606و607)

اس اشتہار میں حضرت مسیح موعود نے ڈوئی سے ہر ایک رعایت کر کے یہ اعلان کیا تھا۔ اگر وہ مذکورہ طریق سے مباہلہ نہیں کر سکتا تو اگر اس نے اشارہ بھی کیا تو بھی حضرت مسیح موعود کی زندگی میں اپنے دردناک انجام کو پہنچے گا۔ اگر اس نے بالکل گریز کیا تو بھی اس کے صیہون پر جلد تر ایک آفت آنے والی ہے۔ گویا اب وہ قبول کرے یا نہ کرے۔ مقابل پر آئے یا اشارہ کرے یا بالکل ہی فرار کا راستہ اختیار کرے تو بھی وہ اپنے بدانجام کو پہنچے گا۔ یہ بات بالکل واضح ہے کہ اس دوسرے اشتہار میں یہ بات بالکل واضح تھی کہ اگر ڈوئی چیلنج کو مذکورہ طریق سے قبول نہ بھی کرے لیکن حضرت مسیح موعود کے مقابل پر اشارہ بھی کر دے تو وہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں اپنے دردناک انجام کو پہنچے گا۔ اگر وہ بالکل گریز بھی کر لے تو بھی صیہون پر جلد آفت آنے والی ہے۔ صیہون (Zion) کا لفظ اس کی تنظیم کے بارے میں بولا جاتا تھا اور اس کے شہر کا نام بھی تھا اور اس کے پیروکار بھی Zionist کہلاتے تھے۔ اس کی منادیوں اور مبلغوں کی فوج کا نام بھی Zion Restoration Host تھا۔ خواہ اس انذار کا مخاطب ڈوئی کو سمجھا جائے یا اس کی تنظیم کو، یا اس کے شہر کو، یہ نشان عظیم الشان طریق پر پورا ہوا۔ لیکن اب انٹرنیٹ پر بعض حلقے صرف پہلے چیلنج کا ذکر کر کے یہ واویلا کر رہے ہیں کہ ڈوئی نے چیلنج قبول کیا ہی نہیں تھا تو یہ نشان پورا کس طرح ہوا۔ حالانکہ دوسرے اشتہار میں یہ واضح لکھا تھا کہ اگر ڈوئی صرف اشارہ بھی کر دے یا بالکل گریز بھی کرے تو بھی تباہی اس کی منتظر ہے اور ایسا دیر سے نہیں بلکہ جلد ہوگا۔ البتہ یہ دیکھنا ضروری ہے کہ اس دوسرے چیلنج کے بعد ڈوئی کا کیا ردعمل سامنے آیا۔

حضرت مسیح موعود کے دوسرے چیلنج کے بعد بھی بہت سے امریکی اخبارات نے حضرت مسیح موعود کی تصویروں کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے چیلنج کی خبریں شائع کیں۔ ان کی مثالیں درج کی جاتی ہیں۔

1. Dakota Farmers Leader 13 November 1903.
2. Lincoln County Leader 11 December 1903.
3. The Spokane Press 10 October 1903.

نوٹ: سوائے لیوز آف ہیلنگ کے باقی اخبارات کے مذکورہ شمارے لائبریری آف کانگرس کے Internet Archives پر موجود ہیں۔

ڈوئی کا ردعمل

جیسا کہ حوالہ درج کیا جا چکا ہے کہ حضرت مسیح موعود نے دوسرے اشتہار میں ارشاد فرمایا تھا کہ ڈوئی چیلنج قبول کرے یا فرار کا راستہ اختیار کرے، صیہون پر جلد تباہی آنے والی ہے اور اس پیشگوئی کے تقریباً ایک ماہ کے بعد صیہون کے بارے میں ایک اعلان ڈوئی نے بھی کیا تھا اور وہ یہ اعلان یا پیشگوئی لیوز آف ہیلنگ کے 20 ستمبر 1903ء کے شمارے میں شائع ہوا تھا۔ ڈوئی نے تقریر کرتے ہوئے کہا:

Zion cannot be broken up for if it were necessary we would all go on bread and water and oatmeal and hold together.

ترجمہ: صیہون کو پراگندہ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اگر ضرورت ہوئی تو ہم سب روٹی اور پانی پر گزارہ کر لیں گے، دلیہ کھالیں گے مگر اتحاد سے رہیں گے۔

پھر ڈوئی نے اپنے مبلغوں کی فوج Zion Restoration Host کا ذکر کرتے ہوئے کہا:

This host will ride to battle and never ask the reason why. You will go forward at the word of command and do what you are told . I know that you will.

ترجمہ: یہ فوج جنگ کو جائے گی اور کبھی یہ سوال نہیں کرے گی کہ اسے جنگ میں جانے کا حکم کیوں دیا جا رہا ہے۔ تم حکم ملنے پر پیش قدمی کرو گے اور جو کچھ حکم دیا جاتا ہے وہی کرو گے اور میں جانتا ہوں کہ تم ایسا ہی کرو گے۔

اور اس تقریر کے آخر میں ڈوئی نے کہا:

The purpose of God in the organization of Zion Restoration host is the conquest of the world for Christ our King. Will you follow under that banner until you die.

The host: Yes

ترجمہ: صیہون کی تجدید کے لشکر کی تشکیل میں خدا کا ارادہ یہ ہے کہ پوری دنیا کو ہمارے بادشاہ یسوع مسیح کے لئے فتح کیا جائے۔ کیا تم اپنی موت تک اس علم تلے جنگ کرو گے؟

اس پر لشکر نے اثبات میں جواب دیا۔

ڈوئی کی اس تقریر کے دوران اس کے منادی پر جوش تالیاں بجاتے رہے۔

(Leaves of Healing 26 September 1903, p 721-723)

ڈوئی نے اس پر ہی بس نہیں کی بلکہ اس نے اپنے رسالے کے اسی شمارے میں یہ گستاخانہ فقرے بھی شائع کئے۔ یہ اس نے اپنی اس تقریر میں کہے تھے جو کہ اس نے حضرت مسیح موعود کے پہلے چیلنج کے کچھ عرصہ بعد 31 مئی 1903ء کو کی تھی۔ اس شمارے میں شائع ہونے والے الفاظ یہ تھے:

People sometimes say to me: Why do you not reply to this, and that and other thing? Reply! And do you think that I shall reply to these gnats and flies? John L Sullivan, the heavy weight prize fighter was insulted once by a bantam fighter by, when someone who stood by said, Why do you not hit him?Hit him said the big fellow. He is not in my class; if I should him I would kill him. And you ask me to reply to these little flesh flies; these wretched little gnats? If I would put my foot on them I would crush out their lives . I give them chance to fly away and live. The idea of bothering about these little things. Zion has got no time to stop its wheels to answer them. It is like a mouse looking at a buzz saw and saying,You stop or I will bite you !Let it bite the buzz saw and that is the end of it.(Laughter)(page 726)

ترجمہ: لوگ بعض دفعہ مجھے کہتے ہیں کہ تم اس کو کیوں نہیں جواب دیتے تم اُس کو جواب کیوں نہیں دیتے۔ میں جواب دوں! تم کیا سمجھتے ہو کہ میں ان مچھروں اور مکھیوں کو جواب دوں گا۔ جون سلیوان جو کہ نامی ہیوی ویٹ پہلوان تھا، ایک بار ایک کم درجہ کے پہلوان نے اس کی توہین کی۔ وہاں پر موجود ایک آدمی نے کہا کہ تم اسے مارتے کیوں نہیں ہو۔ اس بڑے پہلوان نے کہا کہ میں اسے کس طرح ماروں۔ یہ میرے معیار کا آدمی نہیں ہے۔ اگر میں اس پر ہاتھ اُٹھاؤں گا تو یہ مر جائے گا۔ اور تم مجھ سے کہتے ہو کہ میں ان مکھیوں اور حقیر مچھروں کو جواب دوں۔ میں اگر ان پر پاؤں رکھوں تو یہ کچلے جائیں گے۔ میں انہیں موقع دیتا ہوں کہ وہ اڑ جائیں اور اپنی زندگی بچا لیں۔ صیہون کے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ وہ رک کر ان کو جواب دے۔ ان کی مثال اسی طرح ہے جیسے ایک چوہا ایک بجلی سے چلنے والی آری کو کہے کہ تم رک جاؤ ورنہ میں تمہیں کاٹ لوں گا۔ اسے کاٹنے دو اسی وقت اس کا خاتمہ ہو جائے گا۔ (اس پر حاضرین ہنس پڑے)

اس وقت کے کئی اخبارات انٹرنیٹ پر موجود ہیں۔ ہر کوئی جائزہ لے سکتا ہے۔ اس وقت سوائے حضرت اقدس مسیح موعود کے اور کسی نے روحانی مقابلہ کے لئے ڈوئی کو دعوت نہیں دی ہوئی تھی اور اس وقت وسیع پیمانے پر اس چیلنج کا تذکرہ ہو رہا تھا اور جیسا کہ ہم نے حوالے درج کئے ہیں اس وقت امریکہ کے اخبارات میں یہ سوال اُٹھایا جا رہا تھا کہ ڈوئی اس چیلنج کا جواب دے گا کہ نہیں دے گا۔ اس لئے ایک یہی نتیجہ نکالا جا سکتا ہے کہ اس گستاخی کا نشانہ حضرت مسیح موعود کی ذات ہی تھی۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ ڈوئی اگر اشارہ بھی کرے گا تو حضرت مسیح موعود کی زندگی میں درد اور دکھ کے ساتھ ہلاک ہوگا لیکن اس عبارت میں تکبر اور گستاخی کی انتہا کر دی گئی تھی۔ اگر روحانی مقابلہ کی دعوت بھی نہ ہوتی تو بھی مامور من اللہ کی شان میں اس قسم کی گستاخی پر جلد یا بدیر گستاخی کرنے والا اللہ تعالیٰ کے عذاب کی پکڑ میں آ جاتا ہے اور اگلے چند سالوں میں دنیا نے دیکھا کہ ڈوئی اس پیشگوئی کے نتیجہ میں اپنے عبرتناک انجام کو پہنچا اور اس کی شان و شوکت اس کے کسی کام نہ آ سکی۔

(نوٹ: اس مضمون کے لئے لیوز آف ہیلنگ کے حوالے ریسرچ سیل نے مہیا کئے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔ آمین)

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر120287میں Haleemat Ikeula

زوجہ Adelaikum Musa قوم...... پیشہ تجارت عمر50سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/اگست2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 20ہزارNaira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Haleemat Ikeula گواہ شد نمبر1۔Taikior . s/o Akimtude گواہ شد نمبر2۔Dawuud s/o Abdul Azeez

مسل نمبر 120288 میں Musilimat Omolara

زوجہ Abdrazaq Adetoyi قوم...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر43سال بیعت 2001ء ساکن...... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/اگست2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 25ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Musilimat Omolara گواہ شد نمبر1۔ Taiwo Rahman s/o Akihtumde گواہ شد نمبر2۔ Dawuud s/o Abd. Azeez

مسل نمبر120289میں Idayat

زوجہ Bello Qosim قوم...... پیشہ خانہ داری عمر25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Dowry مالیتی 30ہزار Naira (2)حق مہر30ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار Naira ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Idayat گواہ شد نمبر1۔Taikio Rahaman s/o Akintunde گواہ شد نمبر2۔Dawuud Abd Azeez

مسل نمبر120290میں Modinat Iyabode

زوجہ Ismail Adewale قوم...... پیشہ کاروبار عمر53سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/اگست2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔(1) Dowry 10ہزار Naira (2)حق مہر10ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ20ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Modinatiy Abode گواہ شد نمبر1۔ Taiwo Rahman s/o Akimtunde گواہ شد نمبر2 Sawuud s/o Abd Azeez

مسل نمبر120291میں Sideeqat

زوجہ Asesuyi قوم...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر50سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ18/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگیاس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر4ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ40ہزارNaira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Sideeqat گواہ شد نمبر1۔Taiwo s/o Akimtumde گواہ شد نمبر2۔Dawuud s/o Abdul Azeez

مسل نمبر120292میں Mujidat

بنت Dowoporoku قوم...... پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت2012ء ساکن...... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ11/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار Naira ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Mujidat گواہ شد نمبر1۔Dbaunurain s/o Abdul Kareem گواہ شد نمبر2۔Abdul Azeez s/o Shansudeen

مسل نمبر120293میں Muhammad

ولد Mahmud قوم...... پیشہ تدریس عمر41سال بیعت 1993ء ساکن...... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ15/اگست2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) موٹر سائیکل مالیتی10ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ52ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Muhammad گواہ شد نمبر1۔ A. Wneieed Olaiya s/o Ladipipo گواہ شد نمبر2۔Muhammad Awwas s/o Icimini

مسل نمبر120294میں Abdul Waheed

ولد Bamidele قوم...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ50ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Waheed گواہ شد نمبر1۔Taiwo Rahman s/o Akintumde گواہ شد نمبر2۔Dawuud s/o Abdul Azeez

مسل نمبر120295میں Jimoh Ola

ولد Lawal قوم...... پیشہ ٹھیکیدار عمر 66سال بیعت 1990ء ساکن Nigeria ضلع و ملک 14/اگست 2014ء بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/اگست2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)دو بلڈنگ نامکمل (2) کار مالیتی 6لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Jimoh OLa گواہ شد نمبر1۔ A. Waheed Olar s/o R.C Oladipipo گواہ شد نمبر2۔Bola s/o Yusuf

مسل نمبر120296میں Alhaji Saeed

ولد Alabi قوم...... پیشہ تجارت عمر42سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان اس وقت مجھے مبلغ1لاکھ50ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Alhaji Saeed گواہ شد نمبر1۔Abdul Hafeez s/o Adgaubo گواہ شد نمبر2۔Tajudeen s/o Sulaiman

مسل نمبر120297میں Nurdeen

ولد Yunus قوم...... پیشہ انجینئرنگ عمر42سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)پلاٹ نصف مالیتی 1لاکھ50 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 30ہزار Naira ماہوار بصورت آمد خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Nurdeen گواہ شد نمبر1۔Fadli Hahman s/o Abdul Qahar گواہ شد نمبر2۔Otule Lowohmi

مسل نمبر120298میں Sifau

زوجہ ILyas Okeowo قوم...... پیشہ خانہ داری عمر44سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/اگست2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)پلاٹ Landed مالیتی 1لاکھ 80ہزار Naira (2)حق مہر 10ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Sifau گواہ شد نمبر1۔Tajudeen s/o Yusuff گواہ شد نمبر2۔ ILyas s/o Okeowo

مسل نمبر120299میں Safiat

زوجہ Abdul Waheed قوم...... پیشہ تجارت عمر59سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Safiat گواہ شد نمبر1۔Ishaq s/o Aslam گواہ شد نمبر2۔ Ishaq s/o Aslam

☆ ☆ ☆

علمی سیمینار

نظارت تعلیم کے تحت ’’زلزلہ کے اسباب سائنس کی روشنی میں‘‘ موضوع پر ایک سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس میں زلزلہ کے اسباب کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی۔ یہ سیمینار مورخہ 8/اکتوبر 2015ء کو ہوگا۔ اس سیمینار میں شمولیت کے خواہشمند طلبہ وطالبات جلد از جلد اپنی رجسٹریشن درج ذیل ای میل ایڈریس پر یا بذریعہ فون کروالیں۔ رجسٹریشن کروانے کے لئے کوائف نام، ایڈریس، فون نمبر اور ای میل درکار ہیں۔

Tel:0476212473

Mob: 03339791321

Email:registration@njc.edu.pk

(نظارت تعلیم)

بقیہ از صفحہ 1۔ حافظ محمد اقبال

میں مربی ضلع کے طور پر خدمات سلسلہ انجام دیں۔ اس دوران 10 سال آپ کو مدرسۃ الحفظ ربوہ میں بطور استاد خدمات کرنے کا موقع ملا۔ 2008ء سے دفتر کمیٹی یکصد یتامیٰ میں تقرری ہوئی۔ 2010ء تا وفات آپ کو بطور سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ خدمات کی توفیق ملی۔ آپ نیک فطرت، سادہ مزاج، نرم خو، محبت کرنے والے، ہمدرد اور خوش اخلاق انسان تھے۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ سیدہ منیرہ نذیر صاحبہ بنت مکرم سید نذیر احمد صاحب مرحوم آف ماڈل کالونی کراچی کے علاوہ تین بھائی، پانچ بہنیں، چار بیٹیاں مکرمہ منزہ سرور چیمہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سرور چیمہ صاحب جرمنی، مکرمہ نائلہ احمد صاحب اہلیہ مکرم غالب احمد چیمہ صاحب جرمنی، مکرمہ تہمینہ بشریٰ اقبال صاحبہ اہلیہ مکرم عامر عدنان صاحب جرمنی، مکرمہ آنسہ احمد صاحبہ ربوہ اور ایک بیٹا مکرم دانیال احمد صاحب ربوہ سوگوار چھوڑے ہیں۔ آپ کی تین بیٹیاں، دو بھائی مکرم محمد ارشاد احمد صاحب اور مکرم محمد افتخار احمد صاحب جرمنی اور ایک بہن مکرمہ طاہرہ بیگم صاحبہ کینیڈا سے نماز جنازہ وتدفین میں شرکت کیلئے ربوہ پہنچ گئے تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تصحیح

روزنامہ الفضل مورخہ 6/اکتوبر 2015ء کے پہلے صفحہ پر خطبہ جمعہ کے خلاصہ میں پہلی سطر میں غلطی سے 25 ستمبر 2015ء لکھا گیا ہے درست تاریخ 2/اکتوبر 2015ء ہے جو سرخی میں درج ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل ورحم کے ساتھ

اٹھوال فیبرکس

بوتیک ہی بوتیک لان کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل سیل

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

درخواست دعا

مکرم قمر احمد کوثر صاحب نائب ناظر رشتہ ناطہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری شاہد احمد صاحب آف اسلام آباد دل کی شدید تکلیف کے باعث امریکہ کے ایک ہسپتال میں داخل رہے۔ ایک سٹینٹ اور ایک جدید قسم کا آلہ Defibrillator لگایا گیا ہے۔ تاکہ دل کی دھڑکن نارمل کی جاسکے۔ اب اللہ کے فضل سے طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم احتشام ایوب صاحب لیکچرار ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم پروفیسر (ر) ایوب احمد اقبال صاحب کی بائیں ٹانگ کا آپریشن کینیڈا میں ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت اب بہتر اور روبصحت ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرمہ طیبہ چیمہ صاحبہ پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری خالہ زاد مکرمہ شاہدہ صاحبہ اہلیہ مکرم تنویر احمد باجوہ صاحب آف گھنو کے بجہ تین ماہ سے گلے کی گلٹیوں کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کی ایمرجنسی میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

عطیہ خون خدمت خلق بھی عبادت بھی

تقریب شادی

مکرم رفیع احمد شاہنواز صاحب یوکے تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بیٹے مکرم عطاء الرؤف صاحب کی شادی مکرمہ مدیحہ ناصر صاحبہ دختر مکرم ناصر محمود کھوکھر صاحب آف کینیڈا کے ساتھ منعقد ہوئی۔ تقریب رخصتانہ گوندل بینکوئٹ ہال ربوہ میں مورخہ 20۔اگست 2015ء کو ہوئی۔ اس موقع پر مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ نے دعا کروائی۔ دعوت ولیمہ سٹی پیلس گوجرخان میں ہوئی اس موقع پر مکرم خواجہ حبیب اللہ صاحب صدر جماعت گوجرخان نے دعا کروائی۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نیلامی سامان

مورخہ 19/اکتوبر 2015ء کو صبح 9:30 بجے وئیر ہاؤس دارالنصر میں بذریعہ نیلامی سامان فروخت ہوگا جس کی رقم موقع پر ہی وصول کی جائے گی۔ سامان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

الیکٹرک واٹر کولر، کرسیاں لکڑی، پلاسٹک میز، شٹرنگ، پلیٹس، الماریاں لکڑی، جنریٹر، چارپائیاں، کارپٹ، متفرق سامان الیکٹرک، سکریپ لوہا، پلاسٹک، لکڑی متفرق بالن وغیرہ وغیرہ۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آج کل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کے لئے لاہور کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd.

STAFF REQUIRED — Skylite NETWORKS

The Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Requires following Staff for Rabwah Office

HR Personnel
Qualification: MBA (HR) BBA (Hons.)
Experience: Minimum 2 years in HR Department

Admin Manager
Qualification: MBA / BBA (Hons.)
Experience: Minimum 2 years in a Reputed Firm

Senior Web / Application Developer
Qualification: Bachelor in Computer Sciences or Higher
Experience: Minimum 2 years of Web / Application Development

Interested Candidates send their CVs at: jobs@skylite.com

Along with their documents and an introductory letter from their relevant Sadar Jama'at.

For Further Information: Call: 047-6215742

M/s Skylite Networks (Pvt.) Ltd.

4/14, 1st Floor, Bank Al-Falah, Gol Bazar, Rabwah. Distt. Chiniot.

Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd.

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔اکتوبر

طلوع فجر	4:44
طلوع آفتاب	6:03
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:49

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

7۔اکتوبر 2015ء

6:30 am	گلشن وقف نو
9:55 am	لقاء مع العرب
12:10 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ 23 جولائی 2009ء
2:00 pm	سوال وجواب 4 ستمبر 1996ء
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2۔اکتوبر 2015ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2009ء
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل

وردہ فیبرکس ڈیزائن 2015-16

کھدر ہی کھدر۔ کاٹن ہی کاٹن۔ لیلن ہی لیلن بوتیک ہی بوتیک اور سردیوں کی تمام نئی ورائٹی فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں۔

Fix Price Shop

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء

احمد ڈینٹل کلینک

ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

سپیڈ اپ کارگو سروسز

مناسب ریٹ تیز ترین سروس

عوام کی سہولت کے لئے ہر اتوار کو بھی کھلا رہے گا

Fedex اور DHL کی سہولت

پورے پاکستان سے سامان پک کرنے کی سہولت

پروپرائیٹر: چوہدری محمد اجمل شاہد 047-6214269

مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ: 0321-9990169

قائم شدہ 1952ء

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

SHARIF JEWELLERS SINCE 1952

Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

FR-10